مسجلة لدى المركز الوطني لتنمية القطاع غير الربحي برقم 3051

سلسلة مطوية بالأردو (1)

توحید سے گناہ مٹ جاتے ہیں

(أهيمة التوحيد وما يكفر به من الذنوب)

إعداد
نديم اختر سلفى
داعية هندي بجمعية الدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

اسلامی بھائیو! ایک ہی اللہ کی عبادت کرنے کو توحید کہتے ہیں، اور اس کی تین قسمیں ہیں :

(1) توحید الوہیت :

ہمارے افعال جیسے نماز، دعا، ڈر اور امید وغیرہ عبادتوں کی دوسری قسموں میں اللہ کو ایک ماننا توحید الوہیت کہلاتا ہے.

(2) توحید ربوبیت :

اللہ سبحانہ کو اس کے افعال (کاموں) میں ایک ماننا، چنانچہ (یہ عقیدہ رکھنا کہ) وہی پیدا کرنے والا ہے، وہی رزق دینے والا ہے، وہی زندہ کرنے والاہے، وہی موت دینے والا ہے اور وہی معاملہ کی تدبیر بھی کرنے والا ہے، اسے توحید ربوبیت کہتے ہیں.

(3) توحید اسماء وصفات :

عدل اور فضل کے درمیان کتاب وسنت سے ثابت اللہ کے خوبصورت ناموں، عالی صفتوں اور قابل تعریف کاموں پر تحریف (اسماء حسنیٰ اور صفات عالیہ کے الفاظ یا ان کے معانی کابدلنا)، تعطیل (اللہ کے ناموں اور صفات سے انکار کرنا)، تکییف (کیفیت بیان کرنا) اور تمثیل (مثال اور تشبیہ دینا) کے بغیر ایمان لانا توحید اسماء اور صفات کہلاتا ہے.

جس نے توحید کی ان تینوں قسموں کو ثابت کردیا اور اسے اپنا مقصد بنا لیا اسے دنیا وآخرت میں فضل عظیم اور امن وامان حاصل ہوگا اور اللہ اس کے گناہوں کو معاف کرے گا.

ظلم کے تین اقسام :

1- بندے کا اپنے رب کے ساتھ شرک کرنا اور یہ سب سے خطرناک ظلم ہے جو توحید کے بالکل منافی ہے.

2- بندے کا اپنے نفس پر نافرمانی کے ذریعہ ظلم کرنا.

3- بندے کا دوسروں پر زیادتیوں کے ذریعہ ظلم کرنا، جو ظلم کی ان تینوں قسموں سے بچ گیا اسے دنیا وآخرت میں امن وامان اور عظیم بھلائی حاصل ہوگی، اور ظلم کی قسموں میں سب سے بڑا ظلم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ (سورہ لقمان: 13)

ترجمہ : (شرک یقیناً ظلم عظیم ہے).